بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

جمعہ، ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے فی پرچہ

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۶ تبوک ۱۳۴۸ ہش - ۶ ستمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۰۷

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۵ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے بذریعہ تار کل مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی:۔

کراچی ۴ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضعف کی شکایت ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین ؛

● گلاسگو مشن انگلستان کا ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے اب ایڈریس یہ ہے:۔

"Ahmadiyya Muslim Mission.
152 Nithsdale RD
Glasgow. S. 1.
England

(قائمقام وکیل التبشیر)

● مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب (سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ) کے برادر اصغر مکرم فیض محمد صاحب صادق لاہور میں بہت بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے ؛

عشرہ وقفِ جدید

احباب جانتے ہیں کہ عشرہ وقفِ جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کو پورا کرنے کے لئے مورخہ یکم ستمبر (تبوک) سے ۱۰ ستمبر (تبوک) ۱۹۶۹ء تک منایا جا رہا ہے۔ ان ایام میں تمام احباب جن کی نظر سے یہ سطور گذریں اپنے عہدیداروں سے مکمل تعاون کرتے ہوئے وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں اور عہدیداران حضرات (سیکرٹریان مال اور وقفِ جدید) اس کی رپورٹ دفتر ہذا میں پہنچائیں۔

ناظم مال
وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

اعلانِ تعطیل

کل مورخہ ۶/۹/۶۹ کو یوم دفاع پاکستان کے موقع پر دفتر الفضل بند رہے گا لہٰذا مورخہ ۷/۹/۶۹ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں ؛

(مینیجر الفضل)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نماز کو سنوار کر ادا کرو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے

وہ دِل جو ہر وقت خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہیں گرتا محروم کیا جاتا ہے

"نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ صدق دل سے روزے رکھو۔ صدقہ و خیرات کرو۔ درود و استغفار پڑھا کرو۔ اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو ہمسایوں سے مہربانی سے پیش آؤ۔ بنی نوع بلکہ حیوانوں پر بھی رحم کرو اُن پر بھی ظلم نہ چاہیئے۔ خدا تعالیٰ سے ہر وقت حفاظت چاہتے رہو کیونکہ ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہر وقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا وہ محروم کیا جاتا ہے۔ دیکھو اگر خدا ہی حفاظت نہ کرے تو انسان کا ایک دم گزارہ نہیں۔ زمین کے نیچے سے لیکر آسمان کے اوپر تک کا ہر طبقہ اسکے دشمنوں سے بھرا ہوا ہے۔ اگر اسی کی حفاظت شاملِ حال نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے۔ دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہدایت پر کاربند رکھے کیونکہ اس کے ارادے دو ہی ہیں۔ گمراہ کرنا اور ہدایت دینا جیسا کہ فرماتا ہے یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّیَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا پس جب اس کے ارادے گمراہ کرنے پر بھی ہیں تو ہر وقت دعا کرنی چاہیئے کہ وہ گمراہی سے بچائے اور ہدایت کی توفیق دے۔ نرم مزاج بنو کیونکہ جو نرم مزاجی اختیار کرتا ہے خدا بھی اس سے نرم معاملہ کرتا ہے۔ اصل میں نیک انسان تو اپنا پاؤں بھی زمین پر پھونک کر احتیاط سے رکھتا ہے تا کسی کیڑے کو بھی اس سے تکلیف نہ ہو۔ غرض اپنے ہاتھ سے، پاؤں سے، آنکھ وغیرہ اعضاء سے کسی کو کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچاؤ اور دعائیں مانگتے رہو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳۰)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ تبوک ۱۳۴۸ھش

یہ وقت! یہ وقت!!

آج عالمِ اسلام پر جو مصائب آئی ہوئی ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ ان کا احصار بھی مشکل ہے۔ ہر طرف سے مسلمانوں اور اسلام کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور ان کا وقار دنیا میں اس قدر کم ہو گیا ہے کہ یہودیوں جیسی بزدل قوم بھی نہ صرف ان کو دھمکیاں دیتی ہے بلکہ عربوں کا بہت سا آباد ملک اپنے قبضہ میں لے کر دور دور سے یہودیوں کو بلا بلا کر وہاں آباد کیا جا رہا ہے۔ اور لاکھوں عرب۔ عورتیں بچے بوڑھے اور جوان پناہ گزینوں کے کیمپوں میں مدت سے پڑے ہوئے ہیں اور نہایت تکلیف کی زندگی گزار رہے ہیں۔ لاکھوں کو بے وطن کر دیا گیا ہے اور ان کے ذرائع تباہ کر دئے گئے ہیں۔

اس پر غضب یہ ہوا ہے کہ کمینہ دشمن ہر طرح سے مسلمانوں کے دلوں پر چرکے پر چرکے لگانے پر تلا ہوا ہے اور کم از کم فلسطین سے ان کا نام و نشان مٹا دینا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ بیت المقدس میں جو اسلامی آثار ہیں ان پر بھی ہاتھ صاف کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ مسجد اقصیٰ کو جو ہر مسلمان کے لئے جان سے عزیز ہے اور جو ہمارا قبلۂ اوّل ہے اور جس کے متعلق یہودی جانتے ہیں کہ اگر اس ہر دلعزیز یادگار کو ذرا بھی نقصان پہنچا تو تمام اسلامی دنیا ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک شعلوں سے بھڑک اُٹھے گی پھر بھی یہودیوں نے اسی پھوڑے کو چھیلنے کی جسارت کر ڈالی ہے جس سے تمام عالمِ اسلام میں یکساں طور پر یکدم ایسی ٹیس اٹھی ہے کہ جس کو برداشت کرنا ناممکن ہے۔

یہ ایسا سانحہ نہیں جس کو بے حس سے بے حس مسلمان نے بھی محسوس نہ کیا ہو۔ حملہ ہو گئی ہے کہ یہودیوں نے ایک ایسے زخم کو چھیڑ دیا ہے کہ جس سے تمام مسلمان چیخ اُٹھے ہیں۔ یہ ایک ایسا کچوکا ہے کہ اگر اب بھی کوئی بیدار نہ ہو تو اس کو قیامت کا شور بھی بیدار نہیں کر سکتا۔

اس حادثۂ فاجعہ نے مسلمانوں کو زخمی شیر کی طرح ابھار دیا ہے اور ساری اسلامی دنیا میں ایک طوفان کا عالم پیدا ہو گیا ہے۔ اور اگر اب بھی مسلمان بیدار نہ ہوئے اور ایک محاذ پر جمع ہو کر لادینی کا مقابلہ کرنے اور مسجدِ اقصٰے کی حرمت کو از سرِ نو قائم کرنے کے لئے اپنا تن من دھن لگانے پر تل نہ پڑے تو پھر وہ کونسی بات ہے جو مسلمانوں کو جھنجھوڑ کر ان کے سینے کے دبے ہوئے شعلوں کو اس طرح بھڑکا سکتی ہے کہ جو ایک بار بھڑک اُٹھتے ہیں تو دشمنوں کو جھلس کر خاک و رماد کی صورت میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

یہ وہ وقت ہے کہ محض احتجاج خواہ کتنا بھی بڑا ہو محض ہیچ ہے بلکہ یہ وہ کچوکہ ہے جس سے سوئی ہوئی قومیں جاگ اُٹھتی ہیں بلکہ مُردے بھی زندہ ہو جاتے ہیں۔ یہ صرف دکھانے کی آگ نہیں ہوتی بلکہ اس آگ کا مرکز مسلمان کی فطرت کی وہ گہرائی ہوتی ہے جہاں سے شعلہ نکل کر چاردانگِ عالم میں پھیل جاتا ہے۔

زندہ اقوام وہی ہوتی ہیں جو اپنے مقدس مقامات کو خواہ وہ سیاسی ہوں یا دینی اپنی جان قربان کرکے بھی بچاتی ہیں اور ان کا بال بیکا نہیں ہونے دیتیں۔ زندہ اقوام ایسی جگہوں کی حفاظت کے لئے محض مشورے نہیں کرتیں اور محض احتجاجی بم نہیں برساتیں وہ خود سراپا آگ بن جاتی ہیں اور وہ بغیر سوچے سمجھے کہ وہ کیا کر رہی ہیں عمل کی دنیا میں کود پڑتی ہیں اور ہر قسم کی سستی اور آرام کو خیرباد کہہ دیتی ہیں اور اس وقت تک دم نہیں لیتیں جب تک دشمنوں کو تہس نہس کر کے نہیں رکھ دیتیں ؎

بے خطر کُود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

سچی بات یہ ہے کہ اس وقت صدیوں سے مسلمان جلتی ہوئی بھٹی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اُٹھیں اور یک قالب و یک جان ہو کر اٹھیں اور باری تعالےٰ کی توحید کا جھنڈا ساری دنیا میں لہرا دیں۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے اُسوۂ حسنہ کو اپنا رہنما بنائیں اور صحابہ کرامؓ کی آتشِ ایمان پیدا کریں اور اپنی منزل کی طرف روانہ ہو پڑیں۔ پھر راہ میں اگر سدِّ سکندری اور دیوارِ چین بھی حائل ہونا چاہے تو اس کے پرخچے اُڑاتے ہوئے آگے بڑھتے جائیں۔

ہر احمدی کو وقفِ عارضی میں شامل ہونا چاہیئے

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کا تازہ ترین ارشاد

خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۷ ظہور میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا ہے کہ:۔

"مربیوں کو چاہیئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقفِ عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالےٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو نباہنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین"

احباب کو چاہیئے کہ وقفِ عارضی کی اہمیت کا صحیح اندازہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ اس میں شمولیت فرمائیں۔

مطبوعہ فارم وقف پُر کرنے کے لئے دفتر سے طلب فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ تحریکِ جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

احمدیّت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دُور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

کراچی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کی

اہم دینی مصروفیات

تربیتِ اولاد کے سلسلے میں حضور کی اہم نصائح

کراچی ۲۰ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل مورخہ ۲۰ ظہور سوا دس بجے سے ۱½ بجے تک احباب جماعت کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور سے ملاقات کی سعادت حاصل کرنے کے لئے بہت سے مقامی دوستوں کے علاوہ لاہور، حیدرآباد اور کرونڈی (سندھ) سے بھی دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔ انفرادی ملاقاتوں کے آخر میں حضور نے ازراہِ شفقت ارکین سیرت کونسل کو بھی اجتماعی طور پر ملاقات کا موقعہ عطا فرمایا۔ اس کمیٹی کے زیر انتظام سیدنا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے سلسلہ میں یہاں جو حال ہی میں نمائش منعقد ہوئی تھی۔ حضور نے خاص طور پر اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد اس مقدس کام کو مزید عمدہ اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے اراکین کو ضروری ہدایات سے بھی نوازا۔

عصر کی نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا دیگر افراد خاندان تھوڑی دیر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد قریباً پون گھنٹہ تشریف فرما رہے اور احباب کو مختلف دینی اور علمی امور پر اپنی بیش قیمت نصائح، روح پرور ملفوظات اور مواعظ حسنہ سے سرفراز فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خاندانی منصوبہ بندی کے سلسلہ میں قرآنی احکام پر بڑے روح پرور انداز میں روشنی ڈالنے کے بعد تربیتِ اولاد کی اہمیت بیان فرمائی اور اس بات پر خاص زور دیا کہ والدین کو اپنے بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت کا کام خود اپنی ذاتی نگرانی میں سرانجام دینا چاہیئے۔ اور اسی طرح احمدیت کے لئے اپنے اخلاص اور قربانیوں کے رنگ میں اپنی اولاد کو بھی رنگین کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا اس سلسلہ میں اس بات کا خیال رکھنا بے حد ضروری ہے کہ ہمارے گھر ہمیشہ یادِ خدا اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مقدسہ کے ذکر خیر سے معمور و منور رہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرتِ طیبہ اور تاریخ احمدیت کے ایمان افروز حالات و واقعات پر مشتمل کتابوں کے پڑھنے کی بھی تلقین کرتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ احمدیت کی نئی پود اپنی تاریخ کے آئینہ میں اپنے اسلاف کی قربانیوں اور ایثار کو دیکھ کر اپنے اندر بھی اخلاص اور وفا شعاری کا احساس پیدا کرے۔ اور تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی وسیع ذمہ داریوں کو کماحقہ نباہنے کے لئے اپنے باپ دادا کے نقش قدم پر چل کر قربانیوں کی اعلیٰ نمونہ دکھائے۔ آمین

(خاکسار یوسف سلیم شاہد ایم۔اے رکن شعبہ زود نویسی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے

جنگ ستمبر ۱۹۶۵ء میں میرے روحانی تجربات

مکرم میجر منظور احمد صاحب

گزشتہ پاک بھارت جنگ کے بعد ملکی اخبارات اور رسائل میں جنگی وقائع نگاری کا ایک ریلا آیا جس میں کسی قدر مبالغہ کا پہلو بھی پایا جاتا تھا۔ اسی وجہ سے اپنے جنگی تجربات پر کچھ لکھتے ہوئے جھجک محسوس ہوتی ہے۔ مگر میں نے موضوع ایسا چنا ہے کہ جس میں واقعات کا بیان کم اور ذاتی محسوسات کا ذکر زیادہ ہوگا

توپ خانے کے بیٹری کمانڈر

Battery Commander کی حیثیت سے پہلے رن کچھ میں اور پھر راجستھان کے محاذ پر میں خدمات سرانجام دیتا رہا۔ میرا شروع سے ہی یہ پختہ یقین رہا کہ فتح بالآخر پاکستان ہی کی ہوگی۔ علاوہ دیگر وجوہات کے میں یہ سمجھتا تھا کہ اس وقت روئے زمین پر خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق رکھنے والی جو جماعت موجود ہے (اور جس کا مرکز پاکستان میں ہے) اس کی دعائیں پاکستان کے ساتھ ہیں چنانچہ اعلانِ جنگ ہوتے ہی میں نے اپنے بیوی بچوں کو جو پہلا خط لکھا۔ اس میں انہی خیالات اور اسی یقین کا اظہار تھا میں نے یہ بھی لکھا تھا کہ ہو سکتا ہے میں یا دوسرے لوگ اس لڑائی میں کام آجائیں مگر پاکستان کی کامیابی میں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔

میں نہایت الحاح اور زاری سے رن کچھ پاکستان کی فتح کے لئے دعائیں مانگتا رہا خصوصاً راجستھان کے محاذ کے لئے میں ہمیشہ ان الفاظ میں دعا کرتا تھا۔

"خدایا! ہمیں اپنے پاک حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے خادم اور اسلام کے بطلِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صدقے اور طفیل یہاں ذلیل و خوار نہ کیجیو۔ اور کافر دشمن کے مقابلہ پر ہزیمت سے دوچار نہ کیجیو آمین"

میں انتہائی شکر اور کسی قدر فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ راجستھان میں جہاں کہیں بھی متعین ہوئی پاک فوج خدا تعالیٰ کے فضل سے فتح یاب ہوئی۔ اور دشمن کو ہر جگہ شکست کی ذلت اٹھانی پڑی الحمد للہ

علیٰ ذالک۔ ڈالی کے مقام پر دشمن کی ذلت اس قدر مکمل تھی کہ تعجب آتا تھا۔ ہماری ایک بٹالین کے حملے پر دشمن کی پوری دو بٹالین فوج اس طرح بھاگ کھڑی ہوئی۔ جیسے چوپائے بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔ کچھ نے رات کے اندھیرے میں ہمارے ہی ہیڈ کوارٹر میں آکر پناہ لی۔ کچھ میری توپوں کی پوزیشن میں جا نکلے۔ اور کچھ اردگرد کے گاؤں میں پھیل گئے۔ غرضکہ کالفراش المبثوث کا منظر سامنے آگیا۔ ایک پوری طرح مسلح رجمنٹ کو جس کی ایک ایک دو دو سپاہی چند نہتے کسان ہانک کر ہمارے پاس لے آئے۔ حالانکہ انگریزی محاورے کے مطابق وہ Armed to teeth تھے مگر سب حسیں مفلوج ہو چکی تھیں

میں جس فورس کے ساتھ منسلک تھا اس نے اپنی مہمات کا آغاز مونا باؤ کی فتح کے ساتھ کیا۔ پھر شکر بو کی چوکی فتح کی اور اس کے ساتھ ہی کھارین کی چوکی بھی دشمن سے ہتھیالی اس کے بعد مقام ڈالی پر ایک بہت بڑا اور کامیاب حملہ کیا۔ ازاں بعد جنوب میں بمقام "کلروں کا تلاؤ" دشمن کے حملوں کا مقابلہ کیا جس سے دشمن تباہ و برباد ہو کر پسپا ہوا پھر ڈالی واپس آکر جنگ بندی کے بعد بھی نہایت کامیاب دفاعی جنگ جاری رکھی۔ حتیٰ کہ واپسی کا حکم صادر ہوا۔

کلروں کے تلاؤ پر در اصل حملہ کرنے کے لئے ہم گئے تھے۔ مگر دشمن نے پہلے وار کر دیا۔ اس معرکے میں ہمارے توپ خانے اور انفنٹری کی کارروائیوں سے دشمن کا اس قدر نقصان ہوا کہ ایک وقت ہمیں رحم آنے لگا تھا۔ یہاں ہم نے دشمن ہی سے چھینے ہوئے ٹینک ان کے خلاف استعمال کئے (یہ ٹینک ڈالی میں ہمارے ہاتھ لگے تھے) دشمن کی گاڑیاں کئی روز تک جلتی رہیں۔ اور ان کے سپاہیوں کے پاس جو گولہ بارود تھا۔ وہ آگ کی وجہ سے پھٹ پھٹ کر مزید تباہی کا موجب بنتا رہا۔ ایک رات اگلے مورچوں سے اطلاع ملی کہ کچھ لوگ ٹارچیں لے کر جنگل کے اندر لاشوں والے علاقے میں پھر رہے ہیں۔ ہدایت کی گئی کہ ان لوگوں کی نگرانی رکھیں اور مزید خبریں بھیجتے رہیں۔ اگلی رات پھر یہی رپورٹ آئی چنانچہ

صاحب نصاب احباب اور خواتین ازراہِ کرم زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں (ناظر بیت المال ربوہ)

چنانچہ بٹالین کمانڈر صاحب نے ہدایت دی کہ ایک گشتی دستہ لے کر جائیں اور معلومات حاصل کریں۔ کچھ دیر بعد گشتی دستے کی طرف سے اطلاع آئی کہ لوگ بدستور چل پھر رہے ہیں جیسے لاشوں میں کچھ تلاش کر رہے ہوں۔ اس پر میں نے توپ خانے سے فائر کئے کچھ اثر نہ ہوا۔ اور وہ اپنے کام میں مصروف رہے۔ اتنے میں دن ہو گیا۔ اگلی شب پھر یہی واقعہ پیش آیا اب کی بار ایک مختلف سمت سے گشتی دستہ بھیجا گیا جنہوں نے قریب سے مشاہدات کئے معلوم ہوا کہ لاشوں کی ہڈیوں کا فاسفورس چمک رہا تھا۔ اور یہ محض فریب نظر تھا کہ شعلے سی چلتی پھرتی نظر آتی تھیں۔ رات کے دیکھنے کا یہ مسلمہ اصول ہے۔ اگر ٹکٹکی باندھ کر کسی چیز کی طرف دیکھا جائے تو وہ حرکت کرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

جنگ کے دوران میرے بزرگ، چچا نصر اللہ صاحب نے ساہیوال سے مجھے نصیحت کر کے بھیجی کہ ہر وقت باوضو رہنا کو اگرچہ صحرا میں پانی کی قلت تھی مگر جہاں تک ممکن تھا باوضو رہنے کی کوشش کرکے قرآنی دعائیں ہر وقت پڑھتا رہتا اور جب بھی موقعہ ملتا قرآن پاک کی تلاوت کرتا۔ دعاؤں میں خصوصاً

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا۔۔۔
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا ۔۔۔ اور
رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ

کا ورد کرتا رہتا تھا جب بھی کسی مہم پر یا کسی حملے کے لئے روانہ ہوتا تو
لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ
پڑھتا جاتا نمازوں، نوافل اور ذکر میں غیر معمولی لذت آتی تھی

قلبی کیفیت

ان دنوں ذاتی دعاؤں کی طرف توجہ ہی نہ ہوتی تھی۔ جنگ سے قبل جو کچھ چھوٹی بڑی تمنائیں دل میں تھیں۔ مثلاً گھر کے سامان اور سواری وغیرہ کے متعلق وہ قریب قریب محو ہو گئیں۔ بس ایک ہی دھن تھی۔ اور وہ اسلام اور پاکستان کی سربلندی کی لگن تھی۔ کسی حملہ پر جانے سے قبل کچھ خوف سا محسوس ہوتا تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ پڑھنے سے یہ حالت جاتی رہتی۔ اور جونہی معرکہ کشت و خون شروع ہوتا۔ جوشِ دلی اور بشاشتِ قلبی عود کر آتی۔ میرا طریق تھا کہ جونہی کسی حملے یا جھڑپ میں فتح ہوتی وہیں ریت پر سجدے میں گر جاتا۔ اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا

ایک مہم سے قبل بشارت

"گلردن کا تلاؤ" پر حملہ کرنے کے لئے رات بھر کی مسافت طے کر کے منزل پر پہنچنا تھا عشاء کے بعد روانگی تھی۔ ایک جگہ ہم سب افسران بیٹھے روانگی کی گھڑی کا انتظار کر رہے تھے۔ میں ذرا لیٹ گیا تو خواب میں نظارہ دیکھا کہ فورس کے کمانڈر صاحب کے ہاتھ میں ایک پلیٹ مٹھائی سے بھری ہوئی ہے اور وہ ہم سب میں تقسیم کر رہے ہیں۔ گویا کسی کامیابی پر مٹھائی تقسیم ہو رہی ہے۔ میں نے اسی وقت پلٹن کے ایڈجوٹنٹ صاحب کو یہ خواب بتا دیا۔ چنانچہ گلردن کے تلاؤ پر دشمن کو شکست فاش ہوئی اس کے علاوہ بھی کئی بشارات سے اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو نوازا۔

دعاؤں کی قبولیت

میں نہایت ہی عاجزی انکساری اور شکر کے جذبات کے ساتھ یہ اظہار کرتا ہوں کہ جنگ کے دوران میں کی ہوئی میری ہر دعا قبول ہوئی حتیٰ کہ دعا کرتے ہوئے اگر یونہی خیال ہی دل میں گزر گیا تو میرے پاک مہربان خدا نے اسے بھی پورا فرما دیا۔ میری بیٹی عزیزہ زاہدہ کے علاج کی خاطر ایڈنبرا لے جانے کا معجزانہ انتظام، عمرہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کا شرف، جنگ کے بعد بہترین باعزت جگہ پر تعیناتی اور عمدہ قیام گاہ غرضیکہ کہاں تک اپنے رب کے فضلوں اور احسانوں کو گنواؤں۔ عمرہ کے سلسلہ میں یہ ذکر کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کہ بیٹی کے ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد ہم ایک روز کے لئے لنڈن آئے اور برادرم پروفیسر عبد السلام صاحب کے ہاں ٹھہرے وقت اس قدر کم تھا کہ حجاز جانے کے لئے ویزا بننا محال تھا۔ رات عزیز عبد الرشید کے ہمراہ مسجد فضل میں گئے۔ تو محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا کہ عمرہ کی انتہائی خواہش ہے۔ مگر ایک دن میں ویزا کا انتظام ناممکن نظر آتا ہے۔ محترم چوہدری صاحب کو بھی اسی وقت جہاز پر سوار ہونا تھا۔ فرمایا آپ وعدہ کریں کہ وہاں جا کر میرے لئے دعا کریں گے۔ میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اگلے روز سعودی عرب کے سفارت خانے میں پہنچے۔ اور افسر متعلقہ سے کہا کہ میں آپ کے پاس ایک بہت ضروری کام کے لئے آیا ہوں اور وہ یہ ہے کہ آج ہی عمرہ کا ویزا چاہیئے۔ جہاز رات کو چلنے والا ہے وہ حیران و ششدر کچھ دیر میری طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے۔ پھر ہمارے پاسپورٹ اور فوٹو مانگے اور کہیں چلے گئے۔ پندرہ بیس منٹ بعد ویزا کی مہریں لگے ہوئے پاسپورٹ لا کر ہمارے حوالے کر دیئے۔

قبولیتِ دعا کا ایک واقعہ

اللہ تعالیٰ حکیم و خبیر ہستی ہے کسی معاملے کی صورت حال کے مطابق اور معاملے کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اپنے بندوں سے سلوک فرماتا ہے۔ "کھارین" چوکی فتح ہونے کے بعد ہم قریباً بیس افراد چوکی پر مختلف انتظامات میں مصروف تھے کہ دشمن کا جوابی حملہ ایک کمپنی (ڈیڑھ سو جوان) اور ٹینکوں کے ساتھ آ گیا۔ میں اور بٹالین کمانڈر صاحب ایک ٹیلے پر چڑھ گئے۔ مگر ٹینکوں نے ہمیں دیکھ لیا اور گولیاں برسانی شروع کر دیں۔ اب ہماری تباہی اور موت بظاہر یقینی تھی۔ میں نے کلمہ شہادت پڑھنا شروع کر دیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ توپ خانے کی گولہ باری کے احکام بھی دینے لگا۔ اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ خدا تعالیٰ ابھی تو ہے چنانچہ میں نے رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ دعا پڑھنی شروع کی۔ اسی اثناء میں ہمارا پہلا گولہ دشمن کے عین درمیان میں گرا۔ اور پھر یوں محسوس ہونے لگا کہ کوئی ہاتھوں سے گولے اٹھا اٹھا کر دشمن کے درمیان پھینک رہا ہے۔ ان کے دو ٹینک بھی برباد ہو گئے۔ چند ہی منٹوں میں لڑائی کا پانسہ پلٹ گیا۔ اندھیرا ہونے تک دشمن پسپا ہو چکا تھا۔ اور چوکی پر مکمل خاموشی طاری تھی۔ البتہ جو مرغ وہیں سے پکڑ کر ان ہی کے برتن میں تلنے کے لئے ڈالا تھا وہ جل کر سیاہ ہو چکا تھا۔ جس کا افسوس رہا۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ ہم بیس میں سے کسی کو خراش تک نہ آئی۔

آخر میں احباب سے درخواست کرتا ہوں میری بیٹی انگلستان میں اپریشن کے بعد پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئی اس کے لئے دعا فرمائیں نیز میری اور میرے خاندان کی روحانی اور دنیاوی ترقیات کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد

"ساری دنیا میں صرف قادیان (اور ربوہ ناقل) ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں وہ لوگ ہیں جو دین کے نگران ہیں وہ تو حاکم ہیں لیکن انگریزی دان پروفیسر ان کے ماتحت ہیں۔ یہ ایک ایسی امتیازی خصوصیت ہے جو دنیا میں کسی اور مقام کو حاصل نہیں۔ پس جہاں سوسائیٹیوں اور جماعتوں کا مقصدِ اوّل یہ ہوتا ہے۔ کہ یورپ کے فلسفہ کی اسلام پر فوقیت ثابت کریں۔ وہاں ہماری جماعت کا مقصدِ اوّل یہ ہے۔ کہ وہ خدا اور اس کے رسول کی حکومت دنیا میں قائم کریں اور یورپ کے فلسفہ کا جھوٹا ہونا ثابت کرے۔ اس لئے ہماری ہدایت کے ماتحت جو پروفیسر کام کریں گے درحقیقت وہی ہیں جو یورپ کے پیدا کردہ شبہات کا ازالہ کریں گے۔"

(منقول از الفضل ۱۲ مئی ۱۹۴۴ء)۔

نوٹ:۔ ایف۔ اے / ایف ایس سی کے تمام مضامین کا داخلہ مورخہ ۲ ستمبر سے شروع ہوگا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

جہاد اور اس کی اہمیّت

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "جَاھِدُوا الْمُشْرِکِیْنَ بِاَمْوَالِکُمْ وَ اَنْفُسِکُمْ وَاَلْسِنَتِکُمْ"

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب کراھیۃ ترک الغزو ۳۳۹)

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مشرکوں سے اپنے اموال اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔

عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: "اِنَّ اللّٰہَ یُدْخِلُ بِالسَّھْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَۃَ نَفَرٍ الْجَنَّۃَ: صَانِعَہٗ یَحْتَسِبُ فِیْ صَنْعَتِہٖ الْخَیْرَ وَالرَّامِیْ بِہٖ، وَمُنْبِلَہٗ. وَارْمُوْا وَارْکَبُوْا، وَاِنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ تَرْکَبُوْا وَمَنْ تَرَکَ الرَّمْیَ بَعْدَ مَا عَلِمَہٗ رَغْبَۃً عَنْہُ فَاِنَّھَا نِعْمَۃٌ تَرَکَھَا اَوْ قَالَ کَفَرَھَا"

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی الرمی۔ صفحہ ۳۴۱)

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ اللہ تعالےٰ ایک تیر کے بدلے میں تین آدمیوں کو جنت میں لے جائے گا۔ ایک وہ جو بھلائی بہتری اور ثواب کی نیت سے تیر بناتا ہے دوسرے وہ جو اللہ تعالےٰ کی رضا کی خاطر جنگ میں تیراندازی کرتا ہے اور تیسرے وہ جو تیرانداز کو تیر پکڑاتا ہے۔ تیراندازی اور سواری سیکھو تیراندازی میں مہارت حاصل کرنا گھوڑ سواری میں ماہر ہونے سے مجھے زیادہ پسند ہے۔ اگر کوئی شخص تیراندازی سیکھکر اسے بے رغبتی کی وجہ سے بھلا بیٹھتا ہے تو وہ اللہ تعالےٰ کی ایک نعمت سے محروم ہو گیا۔ نعمت کو چھوڑ دیا اور اس کی ناشکری کی۔

عَنْ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ تعالیٰ الشَّھَادَۃَ بِصِدْقٍ بَلَّغَہُ اللّٰہُ مَنَازِلَ الشُّھَدَآءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ"

(مسلم کتاب الجہاد باب استحباب طلب الشھادۃ فی سبیل اللہ ۲۳۳/۲-۱)

حضرت سہل بن حنیفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے۔ اللہ تعالےٰ اسے شہداء کے زمرہ میں داخل کرے گا۔ خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَھِیْدٌ"

(بخاری کتاب المظالم باب من قتل دون مالہ۔ صفحہ ۳۳۷/۱)

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

خطاب بہ جوانانِ وطن

اے وطن کے جوانو۔ تمہیں سے تو ہے آبروئے وطن۔ افتخارِ وطن
تم حبیبِ عروسِ نگارِ وطن۔ تم نقیبِ عروجِ بہارِ وطن

جس سے ملت کی عظمت ہے تابندہ تر
وہ رہِ کامرانی تمہی سے تو ہے
قوم کے دیدہ و دل ہیں جس سے جواں
اس لہو کی روانی تمہی سے تو ہے

یہ لہو ہے رواں جیسے کوہ و دمن پر رواں ہو کوئی آبشارِ وطن
اے وطن کے جوانو تمہی سے تو ہے آبروئے وطن۔ افتخارِ وطن

وطن خود جانتا ہے کہ جب بھی وطن پر
کبھی آزمائش کی آئی گھڑی
ان بہادر جوانوں نے صف باندھکر
ایک سیسے کی دیوار کردی کھڑی

ایک دیوار جس پر تھے سینہ سپر۔ گل غریبِ وطن شہریارِ وطن
اے وطن کے جوانو تمہی سے تو ہے آبروئے وطن۔ افتخارِ وطن

آج اسلام کے تم علمدار ہو
تم محمدؐ کی اُمّت کے غمخوار ہو
جس سے لرزاں ہے دشمن کے دیوار و در
تم وہ رُوحِ شجاعت کی تلوار ہو

جس کا دل ہر گھڑی ہو نثارِ وطن۔ وہ حقیقت یہی ہے تاجدارِ وطن
اے وطن کے جوانو تمہی سے تو ہے آبروئے وطن۔ افتخارِ وطن

یہ تنومند سینے یہ عمرِ جواں
یہ جبینوں پہ تابندگی کے نشاں
یاد آتا ہے طارقؔ کا جوشِ عمل
اور تیغِ علیؔ کی حسیں داستاں

شاید اس دور میں یہ فسانے دلوں کے ہیں بننے کو پھر یادگارِ وطن
اے وطن کے جوانو تمہی سے تو ہے آبروئے وطن۔ افتخارِ وطن

(عبد السلام اختر ایم اے ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔
۳۔ وصیت کنندگان سکرٹری صاحبان مال سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۹۶۸۱

میں نعیم احمد شرما ولد فتح محمد صاحب شرما قوم گوندیہ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۵-۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۲۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ نعیم احمد بقلم خود
گواہ شد:۔ محمد رفیق سکرٹری وصایا
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۶۸۲

میں چوہدری عبد القدیر شاہین ولد چوہدری محمد شفیع صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ۱۶ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۵-۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۳۰۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ چوہدری عبد القدیر شاہین بقلم خود
گواہ شد:۔ غلام نبی منہاس سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۶۸۳

میں خورشید بیگم زوجہ مرزا جہانگیر بیگ صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ۳ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۵-۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے } -/۵۰۰
وصول شدہ -/۳۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ خورشید بیگم
گواہ شد:۔ مرزا جہانگیر بیگ خاوند موصیہ۔
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۶۸۴

میں جمیلہ پروین زوجہ لطیف محمد صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ۳ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۵/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیورات طلائی وزنی ۱۲ تولے
مالیتی -/۲۷۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ:۔ جمیلہ پروین لطیف بقلم خود
گواہ شد:۔ لطیف محمد بقلم خود خاوند موصیہ۔
گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۶۸۵

میں خوشی محمد ولد چوہدری احمد خاں صاحب قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر ۵۰ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۵-۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زرعی اراضی ۱۱ کنال مالیتی ۲۲۰۰۰ روپے
۲۔ سکنی ” ” ۵۰۰ ”
کل جائیداد ” ۲۷۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ خوشی محمد ولد احمد خاں صاحب شادیوال ضلع گجرات۔
گواہ شد:۔ محمد اکرم ولد خوشی محمد صاحب
گواہ شد:۔ علی احمد گوندل امیر جماعت احمدیہ شادیوال۔

مسل نمبر ۱۹۶۸۶

میں عائشہ بی بی بیوہ چوہدری محمد حسین صاحب قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹-۵-۲۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی اراضی ۵ کنال مالیتی -/۱۲۵۰ روپے
۲۔ حق مہر ساقط کر دیا -/۳۲ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ عائشہ بی بی
گواہ شد:۔ چوہدری فضل دین ولد چوہدری حاکم دین صاحب شادیوال۔ ضلع گجرات
گواہ شد:۔ علی احمد ولد محمد دین صاحب گوندل شادیوال ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۶۸۷

میں ظہور الدین احمد ولد میاں فضل الٰہی صاحب مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۹/۶/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۵۰۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ ظہور الدین احمد منگلا کالونی
گواہ شد:۔ عبد الحفیظ خاں صدر جماعت احمدیہ
گواہ شد:۔ عبد العزیز منگلا۔

اعلاناتِ دار القضاء

۱۔ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و محترمہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ قطعہ اراضی ۱۳/۱ واقع دار الصدر غربی ۱۹۶۵ء میں مکرم نذیر احمد صاحب بھٹی سے بذریعہ والد حقیقی مکرم چوہدری عنایت اللہ خان قوم ہندل جٹ خرید کی تھی۔ جو بوقت منتقلی والد صاحب مذکور کے نام ہی اندراج ہوئی چونکہ یہ قطعہ دو کنال ہم نے اپنی رقم سے خرید کیا تھا لہذا استدعا ہے کہ مذکورہ قطعہ ہم دونوں بہنوں کے نام بحصہ برابر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمایا جائے۔

جس کی تصدیق مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے کی ہوئی ہے اور لکھا ہے کہ قطعہ ۱۳/۱ واقعہ دار الصدر غربی ربوہ ان کی رقم سے بحصہ برابری عزیزان امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و امۃ القیوم بیگم صاحبہ خرید کیا تھا۔ لہذا اب مذکورہ قطعہ ان کے نام منتقل ہونے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

۲۔ مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ محترم سید مسعود مبارک شاہ صاحب نے لکھ بھیجا ہے کہ مکرم مرزا حسام الدین صاحب موصی نمبر ۱۷۰۴۰ بتاریخ ۶۹/۶/۲۳ ربوہ میں وفات پا گئے تھے۔ بوقت تدفین مرحوم کے لئے ۶۹/- روپے کا تابوت خرید کیا گیا تھا ان کا کوئی وارث موجود نہ ہونے کی وجہ سے تابوت کی رقم ابھی تک ادا نہیں ہوئی۔ مرحوم کی امانت ذاتی خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں موجود ہے لہذا درخواست ہے کہ اس میں سے مبلغ ۶۹/- روپے مستری عبد الغنی صاحب کو بابت قیمت تابوت اور مزدوری ادا فرمانے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

نذیر احمد مبشر
ناظم دار القضاء ربوہ

دعائے مغفرت

میرے والد مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہ جہان پوری بعمر ۷۳ سال حال ربوہ ۲۰ ظہور ۱۳۴۸ ہش کو صبح چار بجے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اسی روز بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ جملہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار نسیم احمد خان شاہ جہان پوری محلہ دار الیمن ربوہ)

(۲)

میرے والد محترم چوہدری رحیم بخش صاحب نمبردار۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈھاباں سنگھ مورخہ ۶۹/۸/۲۹ کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت نصیب فرمائے۔ پس ماندگان کو صبر کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(ستار بخش ولد چوہدری رحیم بخش نمبردار چک نمبر ۲، ڈاک خانہ نواں پنڈ براستہ اسٹیشن ڈھاباں سنگھ)

(۳)

ہماری عزیز سہیلی اور ہم جماعت پروین اختر دختر چوہدری اکبر علی صاحب ساکن چک ۹ شمالی۔ ضلع سرگودھا۔ مورخہ ۶۹/۸/۲ کو اپنے گاؤں میں اچانک بجلی کا کرنٹ لگ جانے کی وجہ سے وفات پا گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ہمیں اس صدمہ جانکاہ میں مرحومہ کے والدین اور دیگر عزیزوں کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرما دے آمین

(طالبات جماعت دہم فرسٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں

مالی کی ضرورت

جامعہ نصرت ربوہ میں ایک ایسے مالی کی ضرورت ہے جو باغبانی کے کام سے اچھی طرح واقف ہو۔ پودوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کا کام بخوبی کر سکتا ہو نیز اسے موسمی پھول لگانے کا تجربہ ہو۔ اور پھولوں کی پنیری وغیرہ خود تیار کر سکے۔

تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

درخواستیں سابقہ تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے ساتھ مع تصدیق پریذیڈنٹ جماعت ۱۵ ستمبر ۱۹۶۹ء تک بنام پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ ارسال کریں۔

(پرنسپل)

پتہ درکار ہے

مکرم نذیر احمد صاحب نسیم وصیت نمبر ۱۶۶۰۷ ابن محترم رحمت اللہ صاحب المعروف محمد عبداللہ صاحب نے مورخہ ۶۲/۷/۲۵ کو سول کوارٹرز پشاور صدر سے وصیت کروائی تھی اس کے بعد جنوری ۱۹۶۴ء میں جنوبی وزیرستان کی طرف چلے گئے تھے۔

اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی خود اعلان پڑھیں تو دفتر ھذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

خدام متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات ۱۱ نبوک ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۶۹ء کو منعقد ہو رہے ہیں۔ جملہ خدام سے التماس ہے کہ امتحانات کی پوری طرح تیاری کریں اور ان میں شمولیت فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

امتحانات کے بعد!

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۱۴ اگست کو منعقد ہو چکے ہیں۔ امتحانات کے بعد قائدین مجالس کا فرض ہے کہ وہ حل شدہ پرچہ جات فوری طور پر مرکز میں بھجوادیں تاکہ نتیجہ جلد از جلد مرتب کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے

تقریری اور تحریری مقابلوں کے عنوان

امسال سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقع پر اطفال کے تقریری مقابلوں کے عنوان حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ آنحضرتؐ کا بہترین نمونہ　　۲۔ برکاتِ خلافت
۳۔ اسلام مجھے کیوں پیارا ہے　　۴۔ جماعت احمدیہ اور تبلیغ اسلام

تحریری مقابلوں کے عنوان حسب ذیل ہیں:-

۱۔ رحمۃ للعالمینؐ۔　　۲۔ قرآن مجید کے فضائل۔
۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل۔
۴۔ احمدیت کیا ہے۔

قائدین مجالس کو چاہیئے کہ اپنی اپنی مجالس کے اطفال کو ان عناوین سے آگاہ کر دیں۔ تاکہ وہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شوریٰ خدام الاحمدیہ کیلئے مرکز میں تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۵ اکتوبر ہے (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جکارتا میں انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کے کامیاب سالانہ جلسہ کا انعقاد

ملک کے طول و عرض سے احمدی احباب کی شمولیت۔ تبلیغی کانفرنس اور نمائش کا اہتمام۔ لٹریچر کی وسیع تقسیم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں انڈونیشیا تشریف لانے کی درخواست

مکرم رئیس التبلیغ صاحب انڈونیشیا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کا جلسہ سالانہ جکارتہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ مہنگائی اور دیگر مشکلات کے باوجود ملک کے تمام علاقوں سے احمدی احباب کثرت سے اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر ایک تبلیغی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا اور ایک تبلیغی کانفرنس بھی منعقد ہوئی جس میں سینکڑوں کی تعداد میں غیر از جماعت اصحاب بھی شامل ہوئے اور انہوں نے تمام تقاریر کو بہت توجہ اور گہری دلچسپی کے ساتھ سنا۔ اہم شخصیتوں کو اسلام اور احمدیت کا لٹریچر دیا گیا۔ اس موقع پر قرآن کریم کے پہلے سیپارہ کی تفسیر چار لاکھ روپیہ سے بھی زائد کی فروخت ہوئی۔ الحمد للہ۔

احمدی نوجوانوں نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے ماتحت اس موقع پر اپنا الگ اجتماع بھی منعقد کیا اور یہ ایام مرکزی اجتماع کی طرح خیموں میں گزارے۔

جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں اسلام کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت اور کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اور یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں یہ درخواست کی جائے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت انڈونیشیا تشریف لا کر احمدیان انڈونیشیا کو اپنی زیارت سے مشرف فرمائیں۔

(قائم مقام وکیل التبشیر ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ مکرم سید عبدالحی صاحب 11/19 دارالرحمت وسطی ربوہ پچھلے تین دن سے بعارضہ پیٹ درد شدید طور پر علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج داخل ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (رعایت احمد 11/19 دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

۲۔ میری اہلیہ امۃ الحمید بیگم گذشتہ دو ماہ سے زیادہ بیمار ہے اور بہت کمزور ہوگئی ہے احباب کرام اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(کیپٹن محمد سعید۔ ربوہ)

۳۔ میرے خاوند مرزا عبدالغنی صاحب ٹی بی کے مرض سے آج کل بہت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سارہ بیگم اہلیہ مرزا عبدالغنی صاحب مکان ۱۱۰ بلاک کریم پارک۔ راوی روڈ۔ لاہور)

۴۔ مکرم راجہ اکرم خان صاحب جنجوعہ چند دنوں سے نمونیہ میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ جملہ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (راجہ محمد جنجوعہ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) ۲۰ ستمبر سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۱۸ ستمبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں (فارم داخلہ پراسپکٹس دفتر جامعہ نصرت سے حاصل کریں۔)

سرگودہا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہوگا۔

انٹرویو: روزانہ ۸ بجے صبح سے ایک بجے دوپہر تک۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات اعلیٰ تعلیم اور پاکیزہ اسلامی ماحول نیز ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام ہے۔

نوٹ: قبل ازیں اعلان شائع کروایا گیا تھا کہ داخلہ ۱۲ ستمبر سے شروع ہوگا۔ لیکن والدین کی سہولت کے لئے اب ۲۰ ستمبر تاریخ مقرر کی گئی ہے تاکہ جب والدین اپنے بچوں کو ٹی آئی کالج میں لے کر آئیں تو ساتھ ہی بچیوں کو بھی جامعہ نصرت میں داخل کروالیں۔

(پرنسپل)

یوم دفاع کے موقع پر باسکٹ بال کا میچ

مورخہ ۶ ستمبر کو یوم دفاع پاکستان کی تقریب پر لفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک مرحوم اور بریگیڈیر شامی مرحوم کی ٹیموں کے درمیان باسکٹ بال کا ایک شاندار میچ کالج کی گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ میچ ٹھیک پانچ بجے شام شروع ہوجائے گا کھلاڑیوں کو چاہیئے کہ روزانہ شام کو عصر کی نماز کے فوراً بعد کالج گراؤنڈ میں پریکٹس کے لئے پہنچ جایا کریں۔

(آنریری سیکرٹری سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن)

پانچویں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ربوہ کی تاریخیں تبدیل کر دی گئیں

احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ بعض وجوہات کی بناء پر آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کی تاریخیں اب بدل گئی ہیں۔ اب ٹورنامنٹ ۲۶-۲۷-۲۸ر تبوک مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ ستمبر کو منعقد ہوگا۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ)

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں ایک ضروری التماس

گذشتہ ماہ تمام جماعتوں کو رسالہ "مسائل زکوٰۃ" بھجوا دیا گیا ہے۔ مہربانی کر کے اپنی جماعت کے صاحب نصاب احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خاص توجہ دلائی جائے تا وہ زکوٰۃ جیسے اہم فریضہ کی ادائیگی میں غفلت برت کر خدا تعالیٰ کی برکتوں کے حصول میں پیچھے نہ رہیں۔ زکوٰۃ وہ مالی قربانی ہے جس کی ادائیگی کے متعلق خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں خود ارشاد فرمایا ہے اور اسے متقیوں کی علامت قرار دیا ہے۔ زکوٰۃ کے بارہ میں ضروری احکام اور ان کی وضاحت رسالہ مذکورہ بالا میں پوری صراحت سے کر دی گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ رسالہ ہذا ہر صاحب نصاب احباب کی نظر سے کم از کم ایک دفعہ ضرور گزر جائے۔

نظارت ہذا توقع رکھتی ہے کہ امراء کرام و صدر صاحبان نظارت ہذا سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴